بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

مصر پر اسرائیل کے حملہ کے ساتھ ہی برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں کا متحدہ حملہ بقول مسٹر بلگانن وزیر اعظم روس نہر سوئز کی حفاظت کے پردہ میں دراصل سامراجیت کی ایک نئی کروٹ ہے جس کا مقصد عربوں کو پھر از سرِ نو غلامی کی زنجیروں میں جکڑنا ہے۔ اگرچہ مسٹر بلگانن کی اس بات میں زیادہ وزن اس لئے نہیں ہے کہ انھوں نے یہ الفاظ اس وقت کہے ہیں جب کہ خود اُن کی حکومت مشرقی یورپ میں وہی سب کچھ کر رہی ہے جو برطانیہ اور فرانس نے مصر میں کیا۔ لیکن حق بات بہر حال حق ہے۔ خواہ کوئی کہے اور کسی وقت کہی جائے۔ دنیا میں اس منطق کا کیا جواب ہے کہ اسرائیل حملہ کرتا ہے مصر کی سرزمین پر، اور برطانیہ اور فرانس دونوں بمباری شروع کر دیتے ہیں مصر پر، اور پھر دعویٰ یہ ہے کہ یہ سب کچھ نہر سوئز کی حفاظت اور اُس کے ذریعہ بین الاقوامی مفاد کے تحفظ کے لئے ہے۔ دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی اس سے زیادہ بدترین مثال اور کہاں ملے گی۔ برطانیہ اور فرانس کے اس جارحانہ اقدام کے خلاف تمام ایشیا میں آگ سی لگ گئی ہے۔ مجلس اقوامِ متحدہ نے احتجاج کیا ہے۔ پنچ شیلا کے داعی اور حامی چیخ اٹھے ہیں۔ لیکن مصر کو جو تباہ ہونا تھا وہ ہو چکا۔ اُس کی ہوائی طاقت برباد ہو گئی۔ اُس کی سرزمین پر غیر ملکی فوجوں کے قدم پہنچ گئے۔ اور اس کے حوصلوں اور امنگوں کی دنیا دیکھتے دیکھتے اُجڑ گئی، اب ایشیا کے کروڑوں کمزور اور غریب انسان آنکھیں پھاڑ کر دیکھ رہے ہیں کہ نام نہاد جمہوریت کے محافظ کہاں ہیں؟ انسانی آزادی کے علمبردار کیا کر رہے ہیں؟ اور مظلوموں کی دادرسی کے دعویدار کدھر ہیں؟ کیا محض زبانی جمع خرچ سے ان کے دکھے ہوئے دلوں کا مداوا ہو جائے گا۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو یاد رکھنا چاہیئے کہ جو دن آج مصر کو دیکھنا پڑا ہے وہی کل ایشیا کے دوسرے ملکوں کو دیکھنا پڑے گا۔ مصر میں اگر سامراجیت کی گئی ہوئی